© rasailojaraid.com

خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی ، مؤلفہ حاجی محمد رفعتی فتاحی

مرتّبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

گذشتہ سے پیوستہ

در بیان حج اسلام اند

۶۷۷ حکم جان تو حج اسلام کا
فرض عمری یو جملہ ایام کا

۶۷۸ کہ مسلم ہونا ہور عاقل ہونا
اہل ہور بلوغت میں کامل ہونا

۶۷۹ جانے آنے رہے گا سو توشہ بھی جان
قبیلے کی ہور اپنی خرچی بھی مان

۶۸۰ او حاجت ضروری سو ہونا زیاد
بھی ہو تندرستی سو خوش حال شاد

اہل بمعنی اہلیت ۔ ط میں اصیل خک

جانے کا الف خت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۸۱ امن راہ کا شرطؔ حج کا پچھان
نہ ہونا ہے ڈر راہ میں خوب جان

(ڈ میں خوب سے پہلے "تو" تھا۔ "تو" رکھا جائے تو راہ کی ہائے ہوز ختم)

۶۸۲ بھی عورت کو یو شرط محرم ہونا
مرد اس کا یا اس کے صحبت ہونا

۶۸۳ کریا عورتاں بہوتؔ ہونا سنگات
(۱) عصمت کے سب پاک پاکیزہ ذات

(۱) او = وہ

در بیان فرض حج کردند

۶۸۴ فرض حج کے تو جانؔ سب تین ہیں
کہ احرام بندھنا ہے یک جان تیں

۶۸۵ دوجا سو وقوف ہے یو عرفاتؔ کو
بڑا یہ شرف ہے تری ذات کو

(وقوف کا واؤ ختم)

۶۸۶ طواف یو تیجا ہے سو ارکانؔ کا
بڑا فضلؔ تجھ پر ہے سبحانؔ کا

(طواف کا الف ختم)

۶۸۷ زیارت کا بھی اس کو کہئیے طواف
ادا کرا لیسیے تا کہ دل ہوئے صاف

۶۸۸ کہ احرام جان و غسل تو کرے
وگرنیں وضو پر کفایت دھرے

(غسل بحر کتین ۔ غش)

۶۸۹ ولے غسلؔ اس میں سو سنّت ہے جان
دعا پھر و نیت و تلبیہ مان

۶۹۰ نکالے سیئے کپڑے عادت کے توں
پھرائے تو عادت کے کپڑیاں سوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۹۱ اپر ٹیک چادر نچھیں باندھ ایک — نچھیں = نیچے
اوپر کی تو سنت سمجھ مرد نیک

۶۹۲ کرے اضطبا یو سو سنت ہے مان
بغل سو لے دو طرف کھاندے پہ آن

۶۹۳ سیدھے بغل سو لے کتف چپ پہ دے — سیدھے کی یا دخت
اپس دل میں سنت سمجھ اس کو لے

۶۹۴ بدن آپ پر تو سو خوش بو لگائے
کرے دو رکعتاں نماز اپنا آئے — رکعتاں کا کاف متحرک مفتوح

۶۹۵ یو واجب ہے مکہ کو کر در مقام
سو آفاقی میقات میں کر تمام

۶۹۶ کر تلبیہ نیت سو جمع کرے
ہر یک فرض بعد از یو واجب دھرے

۶۹۷ دعا کو پھرے ہور نیت کرے
یو تلبیہ نیت سو واصل دھرے

تلبیہ اسے بولتے ہیں یو کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک - ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک -

۶۹۸ گزرنا ہے میقات سو سب کو تمام
او حاجی کو یا غیر کو ہے حرام

۶۹۹ او حاجی ہووے یا کہ ہو غیر کوئی — طمیں ہو کے بعد ی خک
بے احرام گزرے تو عاصی او ہوے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۰۰ ہر ئیک فرض بعد از تو تلبیہ بول
اپس پر تو دروازہ صبح کا کھول
ط میں دروازہ کے بعد تو ھک

۷۰۱ جو اول رمی میں سو تلبیہ تمام
کرے ہور تکبیر بولے سو عام

۷۰۲ یو ایام تشریق لگ کہہ مدام
عصر لگ تو تیرا دیں کرنا تمام

در بیان میقاة

۷۰۳ کہ ذو حلف جاگا مدینہ کا ہے
ذاتِ عرق جاگا عراق کا رہے

ذو حلف (ناتمام) ذوالحلیفۃ (مصغر حلفۃ تیسرا حرف قا (فرض) کی تھنید۔
ذات کا الف خت

۷۰۴ جحیفہ کو سو شامی کا تو جان
یلم لم یمانی کا جاگا پچھان

شامی کی یاء متحرک برائے وزن جحیفۃ = اس لفظ کی صحیح صورت جحفۃ ہے (بضم جیم و سکون حائے حطی تیسرا حرف فا۔ آخر میں تائے تانیث) بضرورت شعری اس کو مصغر کرلیا ہے۔

۷۰۵ نجد کا سو ہے قرن جاگا میقات
یو میقات کے یاں ہوے اب صفات

میقات کی یاء خت

در بیان آں کہ چند چیز در حج بعد از احرام حرام اند

۷۰۶ بندھے گا جو کوئی شخص احرام کو
کتے شئے روا اس پہ نا جان تو

۷۰۷ نہ صحبت کرے نہ لڑائی کرے
مرد سر پہ اپنے نہیں کچھ دھرے

۷۰۸ سیے کپڑے جامہ و پیرہن کے سار
سو چادر و لنگی روا ہے اے یار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۰۹ سیہ کپڑے عورت کو ہیں سب درست
روائیں باقی چیز نا ہو تو سُست — باقی کا الف خت

۷۱۰ لگائے نہ خوشبو نہ مارے شکار
دلالت اشارت نہ کر اس پہ یار

۷۱۱ نہ منگ تو نکالے حجامت بھی نئیں — منگ = مانگ
نہ موزہ کو پہنے نکاح کر نہ تُیں

۷۱۲ چھپائیں اپن بیٹھ پاواں کے تیں
سو یو جنس نعلین پہنے سو وئیں

۷۱۳ نہ کر فسق کے کام زنہار تو
نہ حق منع کیتا سو ہشیار تو — کیتا = کرتا۔

۷۱۴ فرض دسرا تو جان عرفات ہے
وقوف اس اوپر تجھ کو برکات ہے — وقوف کا واؤ خت

۷۱۵ کھڑا ہونے کا وقت بعد از زوال
نہم شہر ذی حجہ بے قیل و قال

۷۱۶ ہوی عید کی رات جب لگ تمام
پھر چھ وقوف کے ہیں بجھ تو مدام — وقوف میں دوسرا واؤ خت

۷۱۷ ظہر عصر مل کر تو عرفات پر
براہیم کی مسجد میں افضل ہے پڑ — براہیم کی یا خت

۷۱۸ بھی مزدلفہ میں کر تو مغرب عشا — ط میں مزدلفہ کی ہائے مختفی ساقط
غسل وانچہ کر ہور تو بھی عشا

۷۱۹ پھرے جبل رحمت بمزدلفہ آئے * یا شب رہنا واجب و کنکری اٹھائے

© rasailojaraid.com

٧٢٠ بکیس تو اُٹھاوے سنگریزہ جان — بکیس = اکیس ۔ سنگریزہ کی راء مشدّد
صبح عید اس باب مینا میں آن — مینا = منیٰ (نام مقام) کا اشباع بضرورت وزن
٧٢١ کر جمرا اوپر ساتَ کنکری چلائے
سو آعقبہ کن تو تُو سر کو منڈائے — ط میں عقبی بالقصر بروزن موسیٰ خک
٧٢٢ طوافِ زیارت رکن کا کرے — رکن بحرکتین ۔ ضش
تب احرام سوں اپ کو باہر دھرے — آپ = غیر ممدود
٧٢٣ تو واجب طواف ہے سو کر صدر کا — ط میں ترک بجائے تب خک
ہوئے موں تیرا تب سو جوں بدر کا — موں = منہ = چہرہ ۔
٧٢٤ محصب سوا ترے پہ واجب پچھان — محصب بحرکتین و تشدید صاد مہملہ ۔ مکہ میں ایک مقام کا نام ۔ ضش ۔ ط میں محصب سے پہلے "یو" خک
سو طواف واجب اسے تو سو جان — طواف کا واؤ مشدّد
٧٢٥ چلا کنکری تو بھی ایک بار روز — ط میں بار کے بعد اور رُوز سے پہلے انو خک
یو واجب جمرۂ وسط پر دل فروز — یو = یہ ، جمرہ کی تائے تانیث خت
٧٢٦ جمرِ عقبہ بار اویں واجب ہے جان
سو مکہ کو آئے تداں پھر تو مان
٧٢٧ ہر ئیک جمرے پر کنکری سات سات — ط میں کنکری کے بعد تُں خک
چلا تسمیہ ہور بول تکبیر سات
٧٢٨ غسل عرفہ ہور ہے طواف قدوم
تو سنت سمجھ اس سعادت نجوم
٧٢٩ طَواف یو سو آفاقی پر ہے سنن — طواف کا الف خت
نہ مکہ پہ سنت کیا ذوالمنن
٧٣٠ بھی سنت ادب واجب ہیں مستحب ؛ بیان حج کا اتمام کریاں سو سب

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۳۱ او عورت کہ حایض و نفسا ہوئے
اور حج کے حکم سب ادا کر رہوے — حکم بحرکتین۔ ضش

۷۳۲ او طوّاف موقوف تب لگ دھرے — طواف کا واؤ مشدد
ہوے پاک ہور او غسل بھی کرے — غسل بحرکتین۔ ضش

۷۳۳ فرض کا او طوّاف کر تب تمام — طواف کا واؤ مشدد۔ بضرورت۔
ہوے حج روا اس کے سب والسلام

دربیان عمریٰ دو فرض است

۷۳۴ فرض عمریٰ کے دوچہ ہیں مان لے
او احرام و طواف تو جان لے — طواف کا واؤ مشدد۔ ضش

۷۳۵ یو واجب ہے عمرہ کی کرنا تمام — یو = یہہ
یو سعی و حلق ساتھ بس کر کلام — حلق، بحرکتین۔ ضش

۷۳۶ بھی واجب سنن مستحب تو سو جان
بھی دم ہو یہ قربانی واجب پچھان — دم = خون

۷۳۷ سوائے ایس ادب ہور فضایل بھی ہیں
کہ سب او مراتب کمایل بھی ہیں

۷۳۸ یو حج ہور عمرے ہیں افضل سمج — یو = یہہ
تمام یاں ہوا عمرہ ہور بھی سو حج — تمام کا الف خفت

۷۳۹ یو فتاحی جو رفعتی سو مدام — یو = یہہ
ثنا حمد رب پر نبیؐ پر سلام

(باقی)

© rasailojaraid.com